نعت

پروفیسر سید اقبال عظیمؒ

شایانِ نبی کیسے کوئی مدح سرا ہو
سرکار کی توصیف کا حق کیسے ادا ہو

ہادی کوئی ایسا جو صداقت ہو سراپا
مصلح کوئی ایسا جو امانت میں کھرا ہو

اُمّی کوئی ایسا جو معلم ہو جہاں کا
بے زر کوئی ایسا جو شہہِ ہردوسرا ہو

ایسا کوئی سلطان کہیں ہو تو دکھادے
مٹی کا دیا جس کے شبستاں میں جلا ہو

ایسا کوئی سر تاج کہیں ہو تو بتاؤ
جس نے کئی دن تک کبھی فاقہ بھی کیا ہو

ہے کوئی جو عاصی کو بھی سینے سے لگالے
اور خون کے پیاسوں کے لیے محوِ دعا ہو

مشفق کوئی ایسا جو یتیموں کا ہو والی
پیکر کوئی ایسا جو ضعیفوں کا عصا ہو

ہر دور کی تاریخ سے یہ پوچھ رہا ہوں
ہے تیرے یہاں کوئی جو آقا سے بڑا ہو